
437

آیات نمبر 57 تا 68 میں آسمان و زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالہ سے توحید اور قیامت کی دلیل بیان کی گئی ہے۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا، یقیناً انسانوں کے دوبارہ پیدا
کرنے سے بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے وَ مَا يَسْتَوِي
الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ۬ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ لَا الْمُسِيْٓءُ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾ اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہوتے، اسی طرح جو لوگ
ایمان لائے اور نیک اعمال کئے وہ بدکار لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے لیکن تم لوگ
بہت ہی کم غور کرتے ہو اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٩﴾ یقین رکھو کہ قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کسی
طرح کا کوئی بھی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ یقین نہیں رکھتے وَ قَالَ رَبُّكُمُ
ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں
تمہاری دعا قبول کروں گا اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ
جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ؑ بلاشبہ جو لوگ میری اطاعت و عبادت سے سر تابی کرتے ہیں وہ
عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے رکوع [٦] اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ
الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے
رات بنائی تاکہ اس میں آرام حاصل کرو اور دن کو دیکھنے کے لئے روشن بنایا اِنَّ

اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾
حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا
نہیں کرتے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾ یہ ہے اللہ! تمہارا رب، جو ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی
معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اسی طرح وہ لوگ بھی بھٹکتے رہے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار
کیا کرتے تھے اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ
صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس
نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا، اسی نے تمہاری
شکل وصورت بنائی اور بہترین صورتیں بنائیں اور کھانے کے لئے نہایت عمدہ رزق
عطا کیا ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۖۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ یہ ہے اللہ، تمہارا
رب! پس اللہ بہت ہی برکت والا ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اس کے سوا
کوئی عبادت کے لائق نہیں سو پورے اخلاص کے ساتھ صرف اسی کی اطاعت اور
عبادت کرو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو
تمام جہانوں کا رب ہے قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۡ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾

آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے ان چیزوں کی پرستش سے منع کر دیا گیا ہے جنہیں تم
اللہ کے سوا پکارتے ہو کیونکہ میرے پاس میرے رب کی جانب سے واضح نشانیاں
آچکی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے رب ہی کا فرمانبردار رہوں ھُوَ
الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَۃٍ ثُمَّ یُخۡرِجُکُمۡ
طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّکُمۡ ثُمَّ لِتَکُوۡنُوۡا شُیُوۡخًا ۚ وہ رب جس نے ابتدا
میں تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے جو ایک جنین کی شکل اختیار کر کے رحم مادر
میں جونک کی طرح چمٹ جاتا ہے، پھر تمہیں ایک بچہ کی شکل میں باہر نکالتا ہے پھر
تمہیں نشو و نما دیتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ اور آخرکار بڑھاپے کی عمر تک جا
پہنچو وَ مِنۡکُمۡ مَّنۡ یُّتَوَفّٰی مِنۡ قَبۡلُ وَ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَجَلًا مُّسَمًّی وَّ لَعَلَّکُمۡ
تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو بڑھاپے کی عمر سے پہلے ہی وفات پا جاتے ہیں
اور وہ تم سب کو ایک خاص عمر دیتا ہے تاکہ تم اپنی مقررہ میعاد تک زندگی بسر کر لو اور
شاید کہ تم عقل سے کام لو ھُوَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا
یَقُوۡلُ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۶۸﴾ وہی ہے جو زندگی عطا کرتا ہے اور وہی ہے جو موت دیتا
ہے، پھر جب وہ کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس اتنا کہہ دیتا ہے کہ "ہو جا"
سو وہ کام ہو جاتا ہے رکوع [۷]